نقشِ آغاز

○ اللہ تمہیں احمقوں کی حکومت سے بچائے (حضورؐ کا ارشاد)

○ افغانستان کی افسوسناک صورتِ حال ـــــ

اگست کے آخری عشرہ میں وزیر مملکت برائے خزانہ واقتصادی امور سردار آصف احمد علی نے پھر سے اپنے آقایان ولی نعمت کا حق نمک ادا کرتے ہوئے یہ بیان داغ دیا کہ

"چونکہ حکومت کے پاس سود کا متبادل نظام نہیں اس لیے آئینی ترمیم کے ذریعہ شریعت کورٹ کے اختیارات کم کر دیئے جائیں گے اور اگر سپریم کورٹ نے فوری طور پر حکومت کے خلاف فیصلہ دیتے ہوئے شریعت کورٹ کا حکم برقرار رکھا تو شریعت کورٹ کے فیصلے دینے کے اختیارات ختم کر کے صرف سفارشات دینے تک محدود کر دیئے جائیں گے جنہیں حکومت مانے یا مسترد کر دے"

سردار آصف کے یہ بیانات حیرت انگیز تو نہیں البتہ صدمہ انگیز اور اشتعال انگیز ضرور ہیں ایسے حالات میں جب قرآن وسنت کے نظام کے نفاذ کے وعدے اور دعوے کرنے والی حکومت (بیانات کی حد تک) نفاذِ اسلام کی پیش رفت پر اصرار کر رہی ہے وزیر اعظم بظاہر قرآن وسنت کو سپریم لاء قرار دینے کے لیے آئین میں ترمیم لانے کا عندیہ بھی ظاہر کر چکے ہیں سردار آصف کے یہ بیانات کھلی ڈھٹائی، ڈھیٹ بے حیائی، ملکی نظریاتی اساس اور دستور سے علی الاعلان سرکشی ہے جن میں بے ہودگی، لچر، بازاری پن اور خدا ورسولؐ کے ساتھ اعلان جنگ کی فرسودہ حرکت کے سوا کچھ بھی نہیں۔

سردار آصف کے ان بیانات کے آئینے میں حکومت اور حکمرانوں کا اصل چہرہ، حقیقی نیت اور ارادے بے نقاب نظر آتے ہیں اگر وزیر اعظم واقعۃً اسلام پسند قرآن وسنت کے نظام کے دلدادہ اور گستاخانِ رسول کو قطعی سزا دلانے میں مخلص ہیں تو انہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور قطعی ہدایات کے ساتھ استہزاء کرنے والے وزیروں کے بارے میں "ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم" والا معاملہ ترک کرنا ہوگا اور جرأت کے ساتھ تہذیب مغرب کے لیے متعفن انڈوں کو اپنی کابینہ سے باہر پھینک کر ملک کی خالص دینی اور پاکیزہ فضا کو ان کی سڑاند اور بدبو سے نجات دلانی ہوگی۔

ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ محض مطالبوں، قراردادوں اور اپیلوں سے حکمرانوں کے کانوں پر جوں نہیں رینگتی اور لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے۔ تاہم مسلمانوں کو ارکان پارلیمنٹ اور کابینہ سمیت صدر اور وزیر اعظم سے یہ پوچھنے

کا حق حاصل ہے کہ کیا تم نے الیکشن میں مینڈیٹ اس مقصد کے لیے حاصل کیا تھا جس کی ترویج و تشہیر بقول مولانا سمیع الحق "سردار آصف کی بکواس" سے کی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم جواب دیں کہ کیا وہ اسلامی جمہوری اتحاد (اور اب مسلم لیگ) کے پرچم تلے ایسا اسلامی معاشرہ اور ایسا نظام حکومت برپا کرنا چاہتے ہیں جس میں اسلامی عدالتوں اور احکام شریعت پر بھی ہاتھ صاف کیا جا رہا ہے ——— ہم صرف اتنا عرض کریں گے کہ یہ سب انتہائی شرمناک ہے اور ڈوب مرنے کے لیے کافی ہے پاکستان کے تمام مسلمان قرآن و سنت پر یقین رکھتے ہیں اور ربا کی قطعی حرمت کے قائل ہیں۔

ملک کے تمام مسلمان شہریوں کا استحقاق اور مملکت کی نظریاتی اساس کا بہر حال تقاضا یہ ہے کہ قرآن و سنت کے قطعی عقائد و احکام کے ساتھ اس طرح سرِعام مضحکہ کر کے مسلمانوں کو اشتعال میں لانے کا مذموم سلسلہ بند ہو جانا چاہیے اگر حکومت نے اپنے وزیروں کی یہ مذموم حرکتیں بند نہ کیں اور ان کے اطوار درست نہ کیے تو مسلمان قرآن و سنت کے نصوص اور قطعیات کی اس طرح پامالی برداشت نہیں کر سکیں گے اور وہ حکومت کے خلاف راست اقدام پر مجبور ہوں گے۔ پیغمبر انقلاب کا یہ ارشاد جب ان کے سامنے ہو تو انقلاب کی منزل بھی قریب تر نظر آتی ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن عجرہ سے فرمایا کہ "اللہ تمہیں سفہاء کی حکومت سے بچائے۔ حضرت کعبؓ نے پوچھا سفہاء کی حکومت کیا ہے؟ ارشاد ہوا کہ میرے بعد ایسے امراء اور حکام ہوں گے جو میری ہدایت پر عمل پیرا نہ ہوں گے اور نہ میرے اسوہ پر چلیں گے پس جن لوگوں نے ان کے جھوٹ کی تائید اور تصدیق کی ان کے ظلم و جور میں ان کا ساتھ دیا ان کا مجھ سے اور میرا ان سے کوئی تعلق نہیں اور نہ وہ حوض کوثر پر میرے پاس آسکیں گے اور جن لوگوں نے ان کے جھوٹ کی تصدیق کی اور نہ ظلم و جور میں ان کی حمایت کی وہی لوگ میرے ہیں اور میں ان کا ہوں اور وہی حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے۔

افغانستان میں کابل حکومت اور حزب اسلامی کے درمیانی اختلافات نے شدت اختیار کر لی ہے اب تو جنگ یہاں تک آپہنچی ہے دار الحکومت میزائلوں کی زد میں ہے مہاجرین کی آمد کا سلسلہ پھر سے شروع ہو گیا ہے کابل طوائف الملوکی کا نقشہ پیش کر رہا ہے چند افراد کی ہوسِ اقتدار یا محض عاقبت نا اندیشی اور عجلت پسندی سے چودہ سالہ جہاد بھی دنیائے غیر کے لیے [illegible] استہزاء بن کر رہ گیا ہے۔ (فانا للہ وانا الیہ راجعون)

اگر خدانخواستہ افغانستان میں امریکی یہودی بھارتی اور اسرائیلی سازشیں کامیاب ہو جاتی ہیں اور وہاں اسلامی نظام حکومت کے قیام کی مساعی کو تاراج کر دیا جاتا ہے تو پھر دنیائے انسانیت میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی تمام جد و جہد، آزادی اور اسلامی انقلاب کی تمام تحریکوں کو آسانی سے دبوچ کر دفن کر دیے جانے کا کام بھی آسان ہو جائے گا۔ عالم اسلام بالخصوص حکومت پاکستان اور ان تمام مذہبی و دینی جماعتوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ آگے بڑھیں،